



## سوال

(160) نماز باجماعت میں نابالغ بچوں کی شرارتیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کے عملہ مصلی اہل حدیث ہیں اور اہل حدیث کے طریقہ پر نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ پوری جماعت ربنا لک الحمد اور آمین جہر (اونچی آواز) سے کہتی ہے، لیکن جماعت میں شامل نابالغ لڑکے، مسئلہ کی اہمیت کو نہ جان کر رواجاً، بلکہ شرارتاً ہم جنسوں میں سے ایک آواز پر اپنی آواز کو اونچی کرنے کے لیے آمین اور ربنا لک الحمد بہت بلند آواز سے کہتے ہیں۔ ان کی بے حد بلند آواز سے جماعت میں تفریق ہو گئی ہے پس بلند آوازی کی حد اور معیار بیان فرمائیں تاکہ جماعت میں تفریق نہ ہو۔ قاضی محمد خاں منڈلہ سی پی

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز باجماعت میں امام آمین اتنی اونچی آواز سے کہہ سکتا ہے کہ اس کی آواز پہلی صف سے متجاوز ہو کر عورتوں کی صف (اگر عورتیں جماعت میں شریک ہوں) تک پہنچ جائے۔ ”عن أم الحصین أنها صلت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما قال: ولا الضالین، قال: آمین، فسمتہ وہی فی صف النساء،، (آخر جہ الطبرانی فی الکبیر (25/158) وابن راہویہ فی مسندہ، وسکت علیہ الحافظ فی الدرر ایۃ (1/139) والزیلعی فی نصب الرایۃ، (381/1) والیعینی فی شرح البخاری (6/53) اور مقتدی بلخ ہوں یا نابالغ، اس قدر بلند آواز سے کہیں کہ ان کی اور امام کی مشترکہ مجموعی آواز سے مسجد میں ارتجاج (گونج) پیدا ہو جائے۔ ”عن ابی ہریرۃ قال: ترک الناس آمین، وكان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: إذا قال غیر المفضوب علیہم ولا الضالین، قال: آمین، حتی یسمع أهل الصف الأول فیخرج بها المسجد،، (وابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلاة باب الجہر بآمین (1/278) بسند ضعیف، لکن ضعفہ انجہ بتعدد طرقہ، وقد اعترف الیموی بآنہ حسن لغیرہ، (آثار السنن (1/94) ”عن عطاء قال: کنت أسمع الأئمة ابن الزبیر ومن بعدہم یقولون آمین، ویقولون من خلف آمین حتی أن للمسجد للیج،، (الشافعی) (عدة القاری 48/6) اور ربنا لک الحمد مقتدی اتنی بلند آواز سے کہہ سکتے ہیں کہ ان کی آواز امام تک پہنچ جائے کماید علیہ حدیث رفاۃ بن رافع الزرقی الذی أخرجه البخاری 1/191 وغیرہ۔ اور بچوں کو سمجھانا دینا چاہیے کہ وہ آمین اور ربنا لک الحمد درمیانی آواز سے کہیں اور گلا پھاڑ کر نہ کہیں۔ ایسی معمولی بات پر جماعت میں تفریق ہو جانا جماعت کے اہل علم وادب کی عبرت ناک دلیل ہے۔ (محدث دہلی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 253

محدث فتویٰ